سوال

(75) دورانِ نمازوساوس کا آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے دوران نماز بہت برے برے خیالات اوروسوسے آتے ہیں کوشش کے باوجودان سے نجات نہیں ملتی ، آپ اس سلسلہ میں کوئی کامیاب علاج بتائیں تاکہ میں دوانِ نمازان خیالات ووساوس سے محفوظ رہ سکوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابلیس لعین نے مختلف شیاطین کوگمراہی پھیلانے کےلیے ذمہ داریاں سونپی ہیں، دوران نماز، نمازی کوخیالات میں مصروف کرنے کےلیے ایک شیطان تعینات ہے جس کا نام خنزب ہے ، اس کا کام دوران نمازوسوسہ اندازی کرنا ہے۔ جیساکہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !شیطان میرے اورمیری نماز نیز قرأت کے درمیان حائل ہوکر میری نمازخلط ملط کردیتا ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس کام کےلیے ایک شیطان مقرر ہے جس کا نام خنزب ہے ، جب تم اس کی وسوسہ اندازی محسوس کروتوتم اس وقت اعوذباللہ پڑھ لیا کرواوراپنی بائیں جانب تین بار تھوتھوکردیا کرو۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ہدایت پر عمل کیا تواللہ تعالی نے مجھے شیطان کی وسوسہ اندازی سے نجات دے دی۔ [1]

صورت مسؤلہ میں بھی سائل اسی قسم کے حالات سے دوچار ہے ، اسے چاہیے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق عمل کرے ، ان شا اللہ وسوسہ اندازی اوربرے خیالات ختم ہوجائیں گے۔ بہرحال نمازی کےلیے ضروری ہے کہ وہ وساوس سےبچتے ہوئے ان کے خلاف جنگ لڑے اورکثرت سے تعوذباللہ پڑھے ارشادباری تعالی ہے : ’’اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کوکوئی وسوسہ آنے لگے توفوراًاللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، وہ خوب سننے والااورجاننے والا ہے۔‘‘ [2]

شیطان کی وسوسہ اندازی کواللہ تعالیٰ نے بطورخاص بیان کیا ہے بلکہ انسان کوگمراہ کرنے کا سب سے بڑاہتھیاراوراس کا طریقہ واردات ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : ’’آپ کہہ دیں، میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک اوران کے معبودکی پناہ میں آتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے ، پیچھے ہٹ کردوبارہ عمل کرنے والے کی برائی سے وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ اندازی کرتا ہے۔ [3]

نمازی کوچاہیے کہ وہ ابلیس کے خلاف اس طریقہ واردات سے نبردآزما رہے اوراللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے کیونکہ تنہا نمازی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، السلام: ۵۷۳۸۔

[2]الاعراف: ۲۰۰۔

[3]الناس: ۱۔۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:106

محدث فتویٰ